© rasailojaraid.com

پردہ ایک ایمانی تشخص

میاں انوار اللہ اسلام آباد

اسلامی معاشرے میں عورت کا مقام نہایت عظمت والا ہے۔ عورت کے اس بلند وبالا مقام کو "پردہ" خوب اجاگر کرتا ہے۔ یہ پردہ مسلم خواتین کا ایک روح پرور تشخص ہے۔ اس کی پر وقار اور روحانی جھلک حج کے موقعہ پر انفرادی اور اجتماعی طور پر دیکھی جاسکتی ہے۔ وہاں پر سب کے سب حکم ربانی کے سامنے سر خم کئے ہوئے ہوتے ہیں۔ لیکن ہماری عام زندگی اس کے برعکس ہے۔ یورپ اور امریکہ کی نقالی میں اسلام کے دعویداروں نے اس روح پرور تشخص کی دھجیاں بکھیر کررکھ دی ہیں۔ بے پردگی کے سیلاب نے نوبت یہاں تک پہنچادی ہے کہ جم غفیر میں مسلم خواتین کو پہچاننا محال ہے کیونکہ بہت سی کلمہ گو بہنیں اور بیٹیاں بھی یہودو نصاری کی وضع قطع اور لباس میں رنگی ہوئی ہیں۔

رب کائنات نے قرآن پاک میں یہ حکم دیا ہے۔﴿قل للمؤمنین یغضوا من ابصار هم و یحفظوا فرو جهم ذلك ازكى لهم ان الله خبير بما يصنعون O و قل للمؤمنٰت يغضضن من ابصار هن و يحفظن فروجهن ولا يبدين زينتهن الا ما ظهر منها وليضربن بخمر هن على جيوبهن ولا يبدين زينتهن الا لبعولتهن او ابا ء بعولتهن او ابنا ئهن او ابنا ء بعولتهن او اخوانهن او بنى اخوانهن او بنى اخواتهن او نسائهن او ماملكت ايمانهن اوالتٰبعين غير اولى الاربة من الرجال او الطفل الذين لم يظهروا علىٰ عوٰرت النساء ولايضربن بارجلهن ليعلم ما يخفين من زينتهن و توبوا الى الله جميعا ايه المؤمنون لعلكم تفلحونO﴾(سورة النور ۳۰۔۳۱) اے نبی ﷺ! مومن مردوں سے کہو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کیلئے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے اور جو کچھ وہ کرتے ہیں' اللہ اس سے باخبر ہے۔ اور اے نبی ﷺ! مومنہ عورتوں سے کہ دو کہ اپنی نظریں بچاکر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں۔ سوائے اس کے جو خود بخود ظاہر ہو جائے۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیوں کے آنچل ڈالے رہیں۔ وہ اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر ان لوگوں کے سامنے: شوہر' باپ' سسر' اپنے بیٹے' شوہروں کے بیٹے' بھائی' بھتیجے' بھانجے اور اپنے میل جول کی عورتیں' اپنے مملوک (لونڈی۔غلام)' وہ زیردست لوگ جو کسی قسم کی شہوانی غرض نہ رکھتے ہوں' وہ بچے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوئے ہوں اور وہ اپنے پاؤں زمین پر مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ انکی پوشیدہ زینت لوگوں کو معلوم ہو جائے۔ اے مومنو! تم سب مل کر اللہ سے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

بڑھاپے میں پردے کا حکم ربانی:۔﴿و القواعد من النساء التى لا يرجون نكا حا فليس عليهن جناح ان يضعن ثيابهن غير متبر جٰت بز ينة و ان يستعففن خير لهن والله سميع عليمO﴾(النور ۶۰) جو عورتیں جوانی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے گزر بیٹھی ہوں' نکاح کی امیدوار نہ ہوں' وہ اگر اپنی چادریں اتار کر رکھ دیں تو کوئی گناہ نہیں 'بشرطیکہ زینت کی نمائش کرنیوالی نہ ہوں' تاہم وہ بھی حیاداری ہی برتیں تو ان کے حق میں اچھا ہے اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

عورتوں کو کام کاج کیلئے باہر نکلنا جائز ہے :۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "قد اذن لکن ان تخرجن لحوائجکن "(بخاری کتاب النکاح ۲۴۹/۹) عورتو! اللہ تعالیٰ نے تم کو کام کاج کیلئے باہر نکلنے کی اجازت دی ہے۔

نیز وہ اپنے عزیزوں کی شادی کی تقریب میں بھی شرکت کرسکتی ہیں۔(بخاری ۱۵۶/۹)

گھر سے باہر نکلنے کا طریقہ :۔ ﴿یایها النبی قل لا زواجك و بنتك و نساء المؤمنین یدنین علیهن من جلابیبهن ذلك ادنیٰ ان یعرفن فلا یؤذین و کان الله غفورا رحیماO﴾ (سورۃ الاحزاب ۵۹) اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں اور صاحبزادیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی چادریں (سر سے) نیچے کرلیا کریں۔(یعنی سر اور چہرہ ڈھانکیں) اس سے جلدی پہچان ہو جایا کریں گی۔(کیونکہ پردہ آزاد مسلمان عورتوں اور لونڈیوں میں فرق کرتا ہے) تو آزار نہ دی جایا کریگی اور اللہ بہت بخشنے والا مہربان ہے۔

کوئی مرد غیر محرم عورت کیساتھ تنہائی نہ کرے :۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "دیکھو (غیر) عورتوں کے پاس مت جایا کرو"۔ایک انصاری کہنے لگا۔یارسول اللہ ﷺ! خاوند کا رشتہ دار (دیور یا جیٹھ) اگر بھاوج کے پاس جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا "دیور تو ہلاکت ہے "(بخاری کتاب النکاح ۲۴۲/۹)

کپڑے پہنی ہوئی ننگی عورتیں :۔ قال رسول الله صلی الله علیه و سلم "صنفان من اهل النار لم ارهما قوم معهم سیاط کاذناب البقر یضربون بها الناس ونساء کاسیات عاریات ممیلات مائلا ت رؤسهن کاسنمة البخت المائلة لا یدخلن الجنة و لا یجدن ریحها و ان ریحها لتوجد من مسیرة کذا و کذا "(مسلم ۱۰۹/۱۴' ۱۹۰/۱۷) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جہنمیوں کی دو قسمیں ایسی ہیں جن کو میں نے دینا میں نہیں دیکھا۔ایک تو وہ لوگ جن کے پاس کوڑے ہیں' بیلوں کے دموں کی طرح' وہ لوگوں کو اس سے مارتے ہیں اور دوسری وہ عورتیں ہیں جو کپڑے پہنتی ہیں مگر ننگی ہیں (یعنی ستر کے لائق اعضا کھلے ہیں جیسے سر' پیٹ' پاؤں وغیرہ۔یا کپڑے ایسے باریک یا تنگ پہنتی ہیں جن سے بدن نمایاں ہو جاتا ہے)۔غیر مردوں کو اپنی جانب مائل کرنے والیاں اور خود ان کی طرف مائل ہونے والیاں' ان کے سر بختی اونٹ کی کوہان کی طرح ایک طرف جھکے ہوئے ہونگے۔وہ جنت میں نہ جائیں گی۔بلکہ جنت کی خوشبو بھی نہ ملے گی۔حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی دور سے آتی ہے۔

دوسری حدیث میں ہے کہ جنت کی خوشبو ستر سال کی مسافت سے آتی ہے۔(ترمذی کتاب الدیات ۱۳/۴ حسن صحیح)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سر پر اوڑھنی لپیٹنے کا طریقہ:۔ عن ام سلمة ان النبیﷺ دخل علیها و هی تختمر فقال "لية لا ليتين" قال ابو داود" و معنی قوله لية لا ليتين يقول لا تعتم مثل الرجل لا تكرره طاقا او طاقين"۔(سنن ابو داؤد ۔باب الاختمار ۴/۳۶۳) ام سلمہؓ سے روایت ہے "بے شک رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لے گئے اس وقت وہ چادر پہن رہی تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا"بس ایک ہی پیچ کر دو 'دو پیچ نہ کرو"ابو داؤد فرماتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ مرد کی طرح عمامہ نہ باندھیں۔ کہ اس کے لپیٹ میں تکرار نہ کریں۔

عورت ازار کتنا لٹکائے:۔ عن ابن عمرؓ قال "رخص رسول الله ﷺ لامهات المؤمنين فی الذيل شبرا ثم استزدنه فزاد هن شبر ا فكن ير سلن الينا فنذرع لهن ذرا عا"(سنن ابو داؤد ۴/۳۶۵)ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کو ایک بالشت ازار لٹکانے کی اجازت دی۔انہوں نے زیادہ کی اجازت مانگی۔ آپ ﷺ نے مزید ایک بالشت کی اجازت دے دی"۔ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ امہات المومنینؓ کپڑا ہمارے پاس بھیج دیتیں ہم ایک ہاتھ ناپ کر دیتے۔اس سے مراد یہ ہے کہ عورت کے جسم کو چھپانے والی چادر'غرارہ یا برقعہ کی پچھلی جانب ٹخنوں سے نیچے ایک بالشت یا ایک ہاتھ کپڑا لمبا رکھا جائے'تاکہ ہوا کی وجہ سے یا سواری پر چڑھتے وقت پاؤں یا پنڈلی کا کچھ حصہ ظاہر نہ ہونے پائے۔

شرعی "پردہ" عورت کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہے۔قرآن و سنت کی روشنی میں لڑکے لڑکیوں کیلئے الگ الگ درسگاہیں'یونیورسٹیاں'ہسپتال'مالیاتی اور رفاہی ادارے قائم ہو سکتے ہیں۔بشرطیکہ حکومت اور اہل ثروت لوگ اخلاص کے ساتھ آگے آئیں۔اسی طرح ہر محکمہ میں شعبہ خواتین معرض وجود میں آسکتا ہے۔پارک' شاپنگ سنٹر بنائے جاسکتے ہیں۔لیڈیز پولیس بھی تشکیل پاسکتی ہے تاکہ خواتین پڑھ لکھ کر ملک و قوم کی خدمت میں اپنا ضروری حصہ ادا کرسکیں۔

خالق کائنات سے زیادہ کوئی بھی انسانی فطرت سے آگاہ نہیں ہو سکتا۔جہاں اللہ نے ہمیں اولاد کے ساتھ پیار و محبت کا حکم دیا ہے'وہاں یہ حکم بھی ہے ﴿انما اموالكم و اولادكم فتنة والله عنده اجر عظيم﴾(التغابن ۱۵) تمہارے مال اور اولاد بس تمہارے لئے آزمائش ہیں(جو شخص اس میں پڑکر اللہ کو یاد رکھے گا تو) اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے"۔

اللہ پاک نے مردوں کو عورتوں پر نگران بنایا ہے۔کیا وجہ ہے کہ ہم "قوام" ہوتے ہوئے بہن اور بیٹی کو پردہ کی ترغیب نہیں دیتے"امر بالمعروف و نہی عن المنکر" سے چشم پوشی نے امت مسلمہ کو اس سٹیج پر پہنچایا ہے جو مشرقی تہذیب سے بعید اور مغربی جاہلیت سے قریب تر ہے۔مقام فکر ہے کہ اگر یہی اولاد باعث فتنہ ہوئی اور قہر الٰہی کا ذریعہ بنی تو بھائیو! دینا و آخرت میں انجام کیا ہوگا؟ آیئے ہم بے پردگی کے ٹھاٹھیں مارتے سیلاب کے آگے پر عزم اور دلیرانہ بند باندھنے کی کوشش کریں۔

یاد رکھیئے ﴿وما اتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا﴾(سورۃ الحشر ۷)اے مسلمانو! جو پیغمبر ﷺ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس چیز سے منع کریں اس سے باز رہو۔

© rasailojaraid.com